REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ
۲۹ رجب ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰ر

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۸ تبلیغ ۱۳۳۸ ہش ۔ ۸ فروری ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۳۴

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں علالتِ طبع کے باوجود نماز جمعہ پڑھائی۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور نے زرعی پیداوار بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اور اس بارہ میں احباب جماعت کو ضروری ہدایات دیں۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

# عراق میں جنرل قاسم کی کابینہ کے متعدد وزیر مستعفی ہو گئے

## استعفے جنرل قاسم کی عام پالیسیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر دیئے گئے ہیں

بغداد ۷ فروری۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ عراق میں جنرل قاسم کی کابینہ کے متعدد وزیروں نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ استعفے ان کی عام پالیسیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر دیئے گئے ہیں۔ استعفا دینے والوں میں امور خارجہ، سماجی امور، قومی راہنمائی اور صحت کے وزراء شامل ہیں۔ علاوہ ازیں ایک وزیر مملکت نے بھی اپنے عہدے سے استعفا پیش کر دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے مزید اطلاع دی ہے۔ کہ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ آیا ان کے استعفے منظور بھی کر لئے گئے ہیں یا نہیں

### سزائے موت کا اعلان روک لیا گیا

دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ جنرل قاسم نے سابق نائب وزیر اعظم جنرل عارف کی سزائے موت کا اعلان فی الحال روک لیا ہے ایک اطلاع کے مطابق عراق کے بہت سے فوجی افسروں نے جنرل قاسم سے کہا ہے کہ جنرل عارف کے خلاف مقدمے کی جو کارروائی نشر کی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے خلاف عائد کردہ الزامات ثابت نہیں ہو سکے ہیں۔ چنانچہ عراقی عوام کی یہ رائے ہے کہ وہ بے گناہ ہیں ؛

## برلن کے سوال پر ڈلس اور ڈیگال میں اہم ملاقات

### دونوں سخت رویہ اختیار کرنے پر باہم متفق ہو گئے

پیرس ۷ فروری۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اور فرانسیسی صدر جنرل ڈیگال میں متعدد یورپی مسائل کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اور دونوں اس بارے میں متفق ہیں کہ برلن کے سوال پر مغربی طاقتوں کو سخت رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ اس امر کا انکشاف باخبر ذرائع نے کل دونوں مدبروں کے درمیان ایک اہم ملاقات کے بعد کیا ہے۔ ان باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ مسٹر ڈلس فرانسیسی صدر کے ساتھ اپنی ملاقات اور اس کے فیصلوں سے پوری طرح مطمئن ہیں۔ مسٹر ڈلس نے کل معاہدہ شمالی اوقیانوس کے سکرٹری جنرل سے بھی ملاقات کی۔ اب وہ جرمن چانسلر مسٹر اڈینا ئر سے ملاقات کے لئے بون جا رہے ہیں ؛

### صدر آئزن ہاور روس جانے کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتے

واشنگٹن ۷ فروری۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان مسٹر جیمس ہیگرٹی نے کہا ہے کہ صدر آئزن ہاور روس جانے کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ وہ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کی حالیہ تقریر پر تبصرہ کر رہے تھے۔ جس میں انہوں نے امریکی صدر کو روس آنے کی دعوت دی تھی۔ مسٹر ہیگرٹی نے کہا۔ ہمیں اس بارے میں اس سے زیادہ کوئی اطلاع نہیں ہے۔ کہ مسٹر خروشیف نے اپنی ایک تقریر کے دوران اس دعوت کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا تاہم صدر آئزن ہاور روس جانے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ ایسے حالات رونما ہوں کہ جن سے یہ امید بندھ سکے کہ ان کے روس جانے سے امن کو تقویت پہونچے گی ؛

— ڈھاکہ ۷ فروری۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء سے اب تک مشرقی پاکستان کے شہروں میں ایک لاکھ ۳۶ ہزار تین سو تیس بوگس کنکشن کاٹ دئے رضاکارانہ طور پر واپس کئے گئے ہیں

## سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم پر ایک اہم جلسہ

مورخہ ۸ فروری۔ بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد گول بازار ربوہ میں ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہو رہا ہے جس میں علماء سلسلہ اور بعض دیگر احباب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض بزرگ اور مقرب صحابہ رضی اللہ عنہم کی مبارک زندگیوں پر روشنی ڈالیں گے۔ امید ہے کہ جلسہ میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی بھی حاضرین سے خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر مستفید ہوں۔

نوٹ:۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی نے اس سلسلہ میں لاہور سے ایک خاص پیغام ارسال فرمایا ہے۔ جو جلسہ میں پڑھ کر سنایا جائے گا۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار ربوہ

## بھارت میں گندم ۳۲ روپے من

آگرہ ۷ فروری۔ بھارتی اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق آگرہ میں گندم ۳۲ روپے من کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے۔ اور دوسری غذائی اجناس کے نرخ بھی بہت بڑھ گئے ہیں ؛

## نہرو سے افغان وزیر اعظم کی ملاقات

نئی دہلی ۷ فروری۔ وزیر اعظم افغانستان سردار محمد داؤد خاں نے پرسوں پنڈت جواہر لال نہرو سے ایک گھنٹے تک بات چیت کی۔ سردار داؤد خاں پرسوں نئی دہلی پہونچے تھے۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق انہوں نے بھارتی وزیر اعظم سے بین الاقوامی صورت حال بالخصوص ہمسایہ ملکوں میں پیش آنیوالے واقعات پر گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران افغانستان کے وزیر معدنیات وصنعت بھی موجود تھے ؛

## قومی بچت میں چودہ لاکھ روپے لگائے گئے

حیدر آباد ۷ فروری۔ حیدر آباد اور خیر پور ڈویژن میں مالی سال رواں کے دوران میں نیشنل سیونگز میں کافی سرمایہ لگایا گیا۔ دسمبر ۱۹۵۸ء تک چھوٹی بچت کی سکیم میں کل چودہ لاکھ بارہ ہزار روپے لگائے گئے۔ جبکہ ۱۹۵۷ء میں کل سوا سات لاکھ سولہ ہزار روپے لگائے گئے تھے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ رفروری ۱۹۵۹ء

# اسلامی تصوّرِ توحید

اسلام نے توحید باری تعالےٰ کا جو بلند تصور پیش کیا ہے۔ ہم اسکے متعلق پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے ہر پہلو سے توحید باری تعالےٰ پر اسقدر زور دیا ہے۔ کہ نہ صرف اب مسلمان ہی اس تصور سے سرشار ہیں۔ بلکہ غیر مذاہب کے پیرو بھی اس سے بے حد متاثر ہیں۔ چنانچہ ہم نے حال کے ہندوؤں اور عیسائیوں کی مثالیں پیش کر کے اس امر کو واضح کیا ہے کہ آجکل کس طرح تمام مذاہب کے سنجیدہ اور فہمیدہ لوگ اسلامی تصور توحید کو اپنا رہے ہیں۔ اور کس طرح اپنی مقدس کتابوں سے حوالے پیش کر کے اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کو قبول کر رہے ہیں۔ اور جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے سورۂ یوسف میں فرمایا ہے کہ

ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ
اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
(سورۂ یوسف)

یعنی کیا بہت سے رب بہتر ہیں یا اللہ جو واحد اور قہار ہے۔

کس طرح قرآنی دلیل کی وحدانیت کا ثبوت اپنے عمل سے دے رہے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے اسلام نے وحدانیت پر ہر پہلو سے زور دیا ہے چنانچہ تمام وہ ادب و تعظیم کے طریقے جو مختلف انسانوں نے مختلف اوقات میں اختیار کئے ہیں اسلامی نماز میں اکٹھے کر دیئے گئے ہیں۔ اور وہ تمام کے تمام صرف اللہ تعالےٰ کے لئے خاص کر دیئے گئے ہیں۔ کانوں پر ہاتھ رکھنے سے لے کر سجدہ تک تکریم و تعظیم کا تمام سلسلہ جس میں سینہ پر ہاتھ باندھ کر قیام رکوع۔ اور قعود بھی شامل ہیں۔ یہ تمام کا تمام صرف اللہ تعالےٰ کے لئے خاص کر دیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ بعض مسلمان بادشاہوں نے بعض وقت اپنی جہالت کی وجہ سے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور بعض پیروں اور خانقاہوں کو بعض ناخواندہ مسلمان سجدہ کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ اس کی تاویل کرتے ہیں لیکن اسلام کے خالص نقطۂ نظر سے ایسی ظاہری حرکات قطعی جائز نہیں ہیں۔ اسلام کی رو سے خاص طور پر سجدہ صرف اللہ تعالےٰ کے حضور ہی ہوسکتا ہے اور کسی مخلوق کے سامنے ہرگز روا نہیں ہے۔ لیکن صحیح اسلامی نقطۂ نظر کا جو اثر دیگر اقوام پر ہو رہا ہے وہ حسب ذیل خبر سے واضح ہو جاتا ہے۔

”پوپ جان نے آج یہ ارشاد فرمایا کہ خلقت جب مجھے دیکھتے ہی میرے آگے گھٹنوں کے بل جھکتی ہے۔ تو مجھے بڑی شرم آتی ہے۔ اور میں نے خادموں کو حکم دے دیا ہے کہ کسی دن دو بار سے زیادہ اس رسم عبودیت کو میرے سامنے ادا نہ کریں۔ پوپ نے اطالوی معتقدوں اور زائروں کے ایک مجمع کے سامنے کہا کہ مجھے تسلی ہی دینا نہیں آتی۔ شرمندگی بھی بار بار اٹھانا پڑتی ہے چنانچہ ابھی ابھی ایک پادری صاحب میرے پاس آئے تو گھٹنوں کے بل میرے پیروں پر جھکے گو اس سے ان کا مقصود میری تعظیم ہی تھی پوپ کا جب فوٹو لیا جانے لگا۔ تو ساتھ کے اور لوگ حسب معمول گھٹنے توڑ کر جھکنے لگے۔ مگر پوپ نے فرمایا نہیں صاحب سیدھے کھڑے رہیں۔“

(صدق جدید لکھنؤ ۱۶ جنوری ۵۹ سنہ)

چنانچہ اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے صدق جدید لکھنؤ رقمطراز ہے:۔

”لیکن یہ Kneeling کی رسم تو آج کی نہیں۔ یہ مقدس رواج تو کلیسا میں شروع سے چلا آ رہا ہے۔ اور اسکو پوپ صاحبان کی ساری نسل نے جائز رکھا تھا۔ اسلام اور آدلبے لے اس صدیوں پرانے طریقہ کو خیرباد کہنا اگر اسلام کے اثر سے نہیں۔ تو آخر اور کہاں سے ہے۔ اسلام کے سوا اور کس مذہب نے افراط تعظیم کے طریقوں پر دارو گیر کی ہے۔۔۔ کوئی زبان سے تسلیم کرے یا نہ کرے۔ اسلام کی تعلیمیں کہاں کہاں، اور کن کن طریقوں سے دلوں میں گھر نہیں کر رہی ہیں۔“ (صدق جدید لکھنؤ ۲ جنوری)

بظاہر دوسروں کی تعظیم کے لئے ہاتھ باندھ کر سلام کرنا جیسا کہ ہندوؤں میں رواج ہے۔ یا پاؤں پوجا کرنا یا حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ محترمہ حضرت مریم صدیقہ کی تصاویر کے سامنے جھکنا یا سجدہ کرنا معمولی بات نظر آتی ہے۔ اور غیر مذاہب والے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔۔ اسی طرح مزاروں کے آگے زمین بوس ہونا یا پیروں کے سامنے سجدہ کرنا معمولی چیز خیال کی جاتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ یہ تعظیم یا سجدہ انہیں ارباب من دون اللہ کے لحاظ سے نہیں کیا جاتا لیکن غور کرنے سے ہر ایک فہمیدہ انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ ذرا سی حرکت ہی انسان کو شرک کے حدود میں داخل کر دیتی ہے۔ کیونکہ ایسی حرکت میں جس کو سجدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی کبریائی اور عظمت کی لہر ضرور شامل ہوتی ہے، اور جیسا کہ علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا ہے ؏

تو جھکا جب غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من

اس سے سجدہ بجا لانے کے دل میں ضرور احساس کمتری اور جس کو سجدہ کیا جاتا ہے اس میں کبر و نخوت کا احساس ضرور پیدا ہوتا ہے، جس سے انسانی مساوات کا تصور ہی درہم و برہم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ حقیقی معبود کی راہ سے انسان بھٹک کر گمراہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسلام اس کے متعلق بڑا محتاط ہے۔ اور اس نے شرک کی باریک سے باریک راہ کو بھی بند کر دیا ہے ؛

---

# مخیّر احباب سے اپیل

از محترم صاحبزادہ، ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے فضل عمر ہسپتال کے دو بلاک محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں۔ اور تیسرا بلاک تقریباً مکمل ہے۔ ان حصوں میں سینیٹری فٹنگ بھی لگائی جا چکی ہیں، مگر بوجہ اس کے کہ ہسپتال پہاڑی کے دامن میں واقع ہے، یہاں ٹیوب ویل نکالا جانا ممکن نہیں۔ اس وجہ سے پانی کی بہت دقت محسوس ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے سینیٹری فٹنگ بھی کام نہیں کر سکتیں۔ اس دقت کو دور کرنے کے لئے یہ تجویز ہوئی ہے۔ کہ موجودہ ٹیوب ویل محلہ دار الصدر سے پائپ کے ذریعہ پانی لایا جائے۔ اور زمین میں ٹینک تیار کروا کر اس میں ڈالا جائے۔ پھر اس سے اوپر ٹینکوں میں لے جایا جائے اس پر اندازہ خرچ آٹھ دس ہزار روپے ہے۔ ہسپتال کی اس اشد ضرورت کا احساس کرتے ہوئے مجھے امید ہے۔ کہ ایسے دوست سامنے آئیں گے۔ جو اس فوری ضرورت کے لئے رقم بطور عطیہ ادا فرمائیں گے۔ تاکہ ہم جلد از جلد ہسپتال کے لئے پانی کا انتظام کر سکیں۔ کیونکہ بغیر پانی کے ہسپتال کا کام اور صفائی ناممکن ہے ؛

ڈاکٹر مرزا منور احمد

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

# مقامِ سُنّت و حدیث

## قرآن مجید کی روشنی میں

### تقریر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

(قسط نمبر ۱)

"والنّجم اذا ھویٰ ٥ ماضلّ صاحبکم وما غویٰ ٥ وما ینطقُ عن الھویٰ ان ھو الّا وحیٌ یوحیٰ ٥"

حضرات! اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اور یہ سب آسمانی اجرام و کواکب اور تمام زمینی جمادات و نباتات و حیوانات درحقیقت انسان کی بقاء، اس کے ارتقاء اور اس کی تکمیل کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے:۔

ھو الّذی خلق لکم ما فی الارض جمیعاً (بقرہ: ۲۹)

کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کی سب چیزیں انسانوں کے فائدہ اور آرام کے لئے پیدا فرمائی ہیں۔ پھر فرمایا:۔

وسخّر لکم ما فی السّمٰوٰت وما فی الارض جمیعًا منہ انّ فی ذٰلک لاٰیٰتٍ لقومٍ یتفکّرون ٥ (الجاثیہ: ۱۴)

کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں تمہاری خدمت کے لئے مقرر کر دی ہیں۔ اس کائنات میں سوچنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

الم تروا انّ اللہ سخّر لکم ما فی السمٰوٰت و ما فی الارض و اسبغ علیکم نعمہٗ ظاھرۃً و باطنۃً۔ ومن النّاس من یجادل فی اللہ بغیر علمٍ ولا ھدًی ولا کتابٍ منیرٍ ٥ (لقمان: ۲۰)

تم لوگ اس واقعہ پر کیوں غور نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں کی سب چیزیں تمہاری خاطر مسخر کر دی ہیں۔ بایں ہمہ کچھ لوگ علم، ہدایت، اور کتاب منیر کے بغیر اللہ تعالیٰ کی ہستی کے بارے میں سراسر ناجائز طور پر جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔

انسان کے اس مقام اور انسانیت کے اس مقصد کے پیشِ نظر ضروری تھا کہ انسان کو کامل طاقتوں کے ساتھ پیدا کیا جاتا اور اس کی تخلیق کی علتِ غائی زمین کی جاندار یا بے جان اشیاء کے آگے سر بسجود ہونا قرار نہ دی جاتی۔ بلکہ اس کے پیدا کئے جانے کا منتہا ان تمام مخلوقات سے بالا تر ہوتا۔ کیونکہ یہ سب چیزیں تو اس کے لئے بمنزلہ خادم ہیں۔ جو قانونِ قدرت کے مطابق اپنے اپنے رنگ میں کام میں لگی ہوئی ہیں۔ انسان کے پیدا کئے جانے کا مدعا صرف خالق الکل خدا سے تعلق کی تکمیل یا دوسرے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ہی قرار دی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما خلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون ..... کہ میں نے تمام چھوٹے بڑے انسان اس لئے پیدا کئے ہیں تا وہ میری عبادت بجا لاکر اپنے کمال کو حاصل کریں۔ انسان کی استعدادیں اسی صورت میں ترقی پذیر ہوتی ہیں جب وہ انہیں صحیح طور پر کام میں لاتا ہے۔ آیت قرآنی صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃً ز و نحن لہٗ عابدون ٥ ...... میں عبادت کا حقیقی مفہوم واضح کیا گیا ہے۔ یعنی بتایا گیا ہے کہ عبادت اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے اور اس کے اخلاق و صفات کو اپنانے کا نام ہے۔

انسانی تخلیق کے اس بلند و بالا مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پاکیزہ فطرت عطا فرمائی اور پھر اس کی راہنمائی اور ہدایت کے لئے سلسلۂ انبیاء جاری فرمایا۔ نبی وہ مشعلِ ہدایت اور قائد ہے جو بنی نوع انسان کی راہنمائی کرنے اور انہیں ان کی منزلِ مقصود تک پہنچانے کیلئے مبعوث ہوتا ہے۔ وہ انسانوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی مرضی کو ظاہر کرتا اور اس کے بتائے ہوئے راستہ پر گامزن ہونے کیلئے نمونہ قائم کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا کلام اس کی زبان سے سُنایا جاتا ہے اور اس کلام کے اوامر و نواہی کی تکمیل کا اسوہ نبی کی زندگی میں قائم ہوتا ہے۔ نبی کے سچے پیرو اس کی اتباع سے خدا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ اور اس کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے مقصد زندگی کو پاتے ہیں۔ نبی کا وجود اپنی اپنی قوم کے لئے ایک رحمت ہوتا ہے۔ ایک نور ہوتا ہے۔ ایک ہدایت ہوتا ہے۔ جو لوگ اس رحمت، نور اور ہدایت سے حصہ لیتے ہیں وہ خدا کے مقرب اور ہدایت یافتہ قرار پاتے ہیں۔ اور جو لوگ اس سے دوری اختیار کرتے ہیں اس کا انکار کرتے ہیں اور اس نور کو بجھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ خدا کے فضلوں سے محروم ہو جاتے ہیں اور راہِ حق سے بھٹک جاتے ہیں۔

ابتدائے آفرینش سے انبیاء علیہم السلام آتے رہے اور قوموں کو دعوتِ حق دیتے رہے۔ یہ سلسلہ دنیا کی ساری قوموں میں جاری رہا۔ اور مختلف ممالک میں مختلف نبی مبعوث ہوتے رہے۔ انسانوں میں جو نیک اخلاق پائے جاتے ہیں اور انسانیت کی جو بلند اقدار موجود ہیں۔ یہ سب درحقیقت انبیاء علیہم السلام کی نیک صفات اور اعلیٰ اخلاق کا پرتو ہیں۔ انہی کے روشن انوار کی جھلک ہے۔ انہی کی پاکیزہ زندگیوں کے آثار باقیہ ہیں ؎

ہر رسولے آفتابِ صدق بود
ہر رسولے بود مہرِ انورے
ہر رسولے بود ظلّے دیں پناہ
ہر رسولے بود باغِ مثمرے
گر بدنیا نامدے ایں خیلِ پاک
کارِ دیں ماندے سراسر ابترے
ہر کہ شکرِ بعثِ شاں نارد بجا
ہست او آلائے حق را کافرے

دنیا کی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے پاکیزہ نمونہ، ان کی قوتِ قدسیہ ان کی توجہات اور درد مندانہ دعاؤں نے ہر زمانے میں انقلاب پیدا کیا ہے۔ قعرِ ذلت میں گری ہوئی قوموں کو بامِ عروج تک پہنچایا ہے ان کے اخلاقی اور روحانی انحطاط کو ترقی اور رفعت سے بدلا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی قوتِ قدسیہ کا اظہار اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ کلام کے بعد، ان کے عمل اور قول سے ہوتا ہے۔ ان کا سراسر روحانی عمل اپنے اندر غیر معمولی جاذبیت رکھتا ہے اور ان کا ہمدردی اور شفقت سے لبریز قول دلوں کو کھینچتا ہے۔ یہی وہ طریق تھا جس سے خدا کے برگزیدہ رسول گمراہوں کی ہدایت کا باعث بنتے رہے۔

نبی کے بعد نبی اور رسول کے بعد رسول آتے رہے۔ یہاں تک کہ قوموں میں وحدت و یگانگت کی روح اُبھر آئی۔ اور انسانیت ایسے مقام پہ پہنچ گئی کہ انہیں بحیثیت مجموعی خطاب کیا جائے اور ساری انسانیت کے لئے کامل اور عالمگیر رسول مبعوث ہو۔ یہی وہ وقت تھا جب رحمتِ ایزدی نے انسانوں پہ رحم فرما کر "رحمۃ للعالمین" صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسی شریعت عطا فرمائی جو ساری نسلِ انسانی کے لئے اور تمام زمانوں کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ اس شریعت میں تمام مشکلات کا حل اور انسانی ارتقاء کی تمام منازل کے لئے کامل رہنمائی موجود ہے۔ فرمایا۔ الیوم اکملتُ لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیتُ لکم الاسلام دیناً .... ... کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے تمہارے واسطے اسلام کو بطور دین کے منتخب کر دیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے نبیوں اور رسولوں میں اسی طرح کامل اور افضل بنایا جس طرح کائناتِ عالم میں انسان کو افضل و اشرف قرار دیا ہے۔ انسان کائنات کا مجموعہ ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انبیاء کا مجموعہ ہیں۔ سب انبیاء کے سب کمالات اپنی انتہائی صورت میں ایسے رنگ میں حضور علیہ السلام میں پائے جاتے ہیں کہ اس سے بڑھ کر تصور نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اس کا امکان ہے۔ تعلق باللہ میں آپ فکان قابَ قوسینِ او ادنیٰ کے مقام پر تھے۔ آپ نے اپنے روحانی پرواز میں سب انبیاء کو پیچھے چھوڑ دیا معراج کی شب تمثیلی طور پر اس کا اظہار کیا گیا۔ صفات و اخلاق میں آپ کو وہ بلند مقام حاصل تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

انّک لعلیٰ خُلُقٍ عظیم

آپ بلند ترین اخلاق کے مالک ہیں۔

(باقی)

# اعلان دربارہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

## انتخاب کے ضروری قواعد

(۲)

۵۔ مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقررکردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہوگا

۶۔ اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے یا تبدیل ہو جائے یا مستعفی ہو جائے یا کسی اور وجہ سے اس مجلس کا ممبر نہ رہے تو اس کی اطلاع فوراً ناظر متعلقہ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب ضروری ہے۔

۷۔ مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

۸۔ اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں سے کثرت رائے سے مقرر کیا جائے گا۔

۹۔ مجلس انتخاب کی جو رو ئداد (یعنی فہرست ممبران مجلس انتخاب) بغرض منظوری مرکز (نظارت علیا) میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا (اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے)

نوٹ ۱۔ مجالس انتخاب نائی جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے مجلس انتخاب کی منظوری نظارت علیا سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۰۔ یہ مجلس ایک مستقل مجلس ہوگی اور تعداد ممبران کو پورا رکھنے کے لئے حسب ضرورت ممبران مجلس کا انتخاب اس حلقہ امارت کے عام اجلاس میں ہوا کرے گا۔ جس حلقہ کی مجلس انتخاب میں کوئی جگہ خالی ہوگی۔ اس حلقہ کے احمدی نیا ممبر منتخب کر کے بھیج دیا کریں گے۔

۱۱۔ ممبران مجلس انتخاب کی آخری منظوری کا بواسطہ ناظر اعلیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کرنا ضروری ہوگا

### قاعدہ ۸۱۹ الف قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ

امراء کے انتخاب کے وقت ہر اس رکن کو جو قواعد کے ماتحت انتخاب میں حصہ لے سکتا ہو۔ اس امر کے لئے باقاعدہ تحریری نوٹس جانا چاہیئے کہ فلاں تاریخ کو امیر کا انتخاب ہوگا۔ اور اس امر کے لئے فلاں وقت اور فلاں جگہ مقرر کی گئی ہے۔ اور اس نوٹس پر ہر رکن کے اطلاعی دستخط کروائے جائیں۔ انتخاب کے جلاس میں کسی رکن کی بلا عذر معقول اور بلا اطلاع قبل از وقت غیر حاضری قابل مواخذہ کوتاہی ہوگی اس لئے اگر کوئی رکن بغیر معقول عذر کے اس تحریری نوٹس کے ملنے کے بعد غیر حاضر رہے گا تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔ جس کا فیصلہ کرنا اسی مجلس کے اختیار میں ہوگا جس میں امیر کا انتخاب ہو رہا ہوگا۔ مجلس کے ایسے فیصلے پر کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی البتہ مجلس کو اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کا حق ہوگا۔

### قاعدہ ۸۲۰

ہر مقامی جماعت کے لئے ضروری ہوگا کہ صدر انجمن کے مختلف صیغہ جات کے اغراض و مقاصد کے ماتحت مقامی طور پر مختلف عہدہ دار مقرر کرے۔ یہ عہدہ دار مرکزی صیغہ جات کے افسران اعلیٰ کی ہدایت کے ماتحت اپنے اپنے صیغہ کے متعلق مقامی حلقہ میں کام کریں گے اور تمام ضروری اور مناسب ریکارڈ رکھیں گے یہ عہدہ دار مقامی انجمن کے جنرل اجلاس میں منتخب ہوں گے۔

### قاعدہ ۸۲۱

مقامی امیر اور پریذیڈنٹ کے اختیارات میں ایک یہ امتیاز ہوگا کہ مقامی امیر مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا ہر حال میں پابند نہیں ہوگا۔ یعنی استثنائی حالات میں سلسلہ کے مفاد کے ماتحت اُسے اپنے وجوہات تحریر میں لا کر مقامی انجمن کے فیصلہ کو رد کرنے کا اختیار ہوگا۔ لیکن پریذیڈنٹ بہرحال مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا پابند ہوگا۔ مگر امیر و پریذیڈنٹ ہر دو مرکزی افسران کی ہدایات کے پابند ہوں گے۔

### قاعدہ ۸۲۱ الف

۱۔ مقامی امیر کا رتبہ نہ تو محض پریذیڈنٹ انجمن کا رتبہ ہے اور نہ ہی اسے اپنے دائرہ کے اندر خلافت کے حقوق حاصل ہیں۔ اپنے کام کے لحاظ سے مقامی امیر بے شک ایک گونہ خلافت کے فرائض اپنے اندر رکھتا ہے۔ یعنی اس کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ کے احمدی افراد کی روحانی اخلاقی تبلیغی، علمی، مالی، اقتصادی، تمدنی اور جسمانی وغیرہ لحاظ سے پوری پوری نگرانی کرے۔ اور جماعت کے قیام و استحکام اور ترقی و بہبودی کی تجاویز سوچ کر ان پر عمل پیرا ہو۔

۲۔ مقامی امیر کے لئے ضروری ہوگا کہ تمام اہم امور میں جماعت کے افراد کا مشورہ حاصل کیا کرے۔ اور اسے عموماً کثرت رائے کا احترام کرنا چاہیئے۔ اور چھوٹے چھوٹے اختلافات کی بناء پر کثرت رائے کے خلاف قدم نہیں اٹھانا چاہیئے۔

۳۔ مقامی امیر کو چاہیئے کہ مشوروں وغیرہ کے وقت کارروائی کو ایسے رنگ میں چلائے کہ فیصلہ جات حتی الوسع اتفاق رائے سے قرار پائیں۔

۴۔ لیکن چونکہ مقامی امیر مقامی جماعت کا آخری ذمہ دار ہوگا۔ اس لئے اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ اختلاف رائے کی صورت میں جس وقت کسی بات کو سلسلہ کے مفاد کے مضر اور مخل امن و انتظام سمجھے تو اپنے اختیارات سے کثرت رائے کو رد کر دے۔

۵۔ لیکن ایسی صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایک باقاعدہ رجسٹر میں جو سلسلہ کی ملکیت تصور ہوگا اپنے اختلاف کی وجوہ ضبط تحریر میں لاوے۔ یا اگر ان وجوہ کا اس رجسٹر میں لکھنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف سمجھے تو کم از کم یہ نوٹ کرے کہ میں ایسی وجوہ کی بنا پر جن کا اس جگہ ذکر کرنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف ہے کثرت رائے کے خلاف فیصلہ کرتا ہوں۔

۶۔ لیکن مؤخر الذکر صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا کہ اپنے اختلافات کی وجوہ تحریر کر کے بصیغہ راز مرکز میں ارسال کرے۔ ایسی رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر اندر ارسال کی جانی ضروری ہوگی۔ اور امیر کا فرض ہوگا کہ وہ رپورٹ کرتے ہی اپنی مجلس عاملہ کو تحریری طور پر اطلاع دیدے کہ اس نے ایسی رپورٹ کر دی ہے۔

۷۔ مقامی جماعت کے افراد اگر مقامی امیر کے کسی فیصلہ یا حکم یا کارروائی وغیرہ کے خلاف کوئی شکایت رکھتے ہوں تو انہیں حق حاصل ہوگا کہ مرکز میں اپنی اپیل پیش کریں۔ اور مرکز کا فیصلہ مقامی امیر اور مقامی ممبران جماعت کے لئے واجب القبول ہوگا۔ مقامی امیر کے فیصلہ یا حکم کے خلاف جو اپیل مرکز میں کی جائے گی وہ بواسطہ مقامی امیر کے کی جائے گی۔ اور مقامی امیر کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی اپیل کو سات دن کے اندر اندر اپنی رائے کے ساتھ مرکز کو بھیج دے اور جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو حکم زیر اپیل واجب التعمیل سمجھا جائے گا۔ مگر مرکز کو حق ہوگا کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی حکم زیر اپیل کی تعمیل کو روک دے

---

## انصار اللہ کے بجٹ فارم

جملہ مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام کو بجٹ فارم بذریعہ ڈاک ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن مجالس میں بجٹ فارم نہ پہنچے ہوں بوالیسی ڈاک دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے حسب ضرورت منگوالیں۔

انصار اللہ کے مالی سال کا پہلا مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ تمام زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ان بجٹ فارموں کو پُر کر کے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اور بجٹ کی نقل اپنے ریکارڈ کے لئے اپنے پاس رکھ لیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

---

## الفضل کا مصلح موعود نمبر

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر حسب معمول اس دفعہ بھی انشاء اللہ روزنامہ الفضل کا مصلح موعود نمبر شائع ہوگا جو متعدد مضامین پر مشتمل ہوگا۔ علمائے کرام اور دیگر مضمون نگار احباب جلد سے جلد مضامین تحریر فرما کر ارسال کریں۔ ایجنٹ اصحاب جلد مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں اور مشتہر احباب بھی اشتہارات جلد از جلد بھجوا دیں۔

اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کرنی ضروری ہوگی۔ اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہوں گے۔ لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۸۔ امراء کا تقرر سوائے اس کے کہ اس کے خلاف تصریح ہو۔ تین سال کے لئے ہوا کرے گا۔ اور میعاد گذرنے کے بعد نیا تقرر ہوگا۔ جس کے لئے امیر کا نام بھی تجویز کیا جا سکے گا۔

۹۔ دوران میعاد میں بھی امیر مقامی کسی خاص مصلحت کی بناء پر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔ لیکن مقامی جماعت یا افراد کو اپنے مشوروں وغیرہ میں اس کی علیحدگی کے سوال کو اٹھانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۰۔ مقامی امیر کو ایسے حالات میں جبکہ اسے غیر متوقع طور پر اچانک کہیں اپنے مقام سے باہر جانا پڑ جاوے اور مرکز سے پیشگی اجازت حاصل نہ کر سکے۔ لیکن وہ اپنی مقامی جماعت کے ساتھ مشورہ کر سکتا ہو۔ تو اسے بمشورہ مقامی جماعت اپنی غیر حاضری کے ایام کے لئے اپنا قائم مقام مقرر کرنے کی اجازت ہوگی بشرطیکہ یہ غیر حاضری پندرہ دن سے زائد نہ ہو۔

۱۱۔ لیکن اگر اسے ایسے خاص حالات کے ماتحت فوراً اپنے مقام کو چھوڑنا ہو کہ وہ جماعت سے بھی قائمقام امیر کے متعلق مشورہ نہ کر سکتا ہو۔ تو جائز ہوگا کہ وہ اپنے سکرٹریوں کے مشورہ سے ہی پندرہ دن کے لئے اپنا قائمقام مقرر کر دے۔

۱۲۔ ہر دو صورتوں میں امیر کا فرض ہوگا کہ عارضی تقرری کی اطلاع فوراً مرکز میں ارسال کرے۔

۱۳۔ مقامی امراء ناظران سلسلہ کے اپنے اپنے حلقہ کار میں ان کی ہدایت کے ماتحت ہوں گے۔

۱۴۔ جو امور انتظام جماعت یا فرائض امارت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان میں مقامی جماعت کے افراد کو مقامی امیر کی اطاعت کرنی ضروری ہوگی۔

۱۵۔ امراء چونکہ مقامی جماعتوں میں آخری ذمہ دار کارکن ہوں گے۔ اس لئے ان کو اپنے حلقہ میں ایک نیک نمونہ بننے کی کوشش کرنی ضروری ہوگی۔ اور اپنے رویہ کو ایسا ہمدردانہ اور مشفقانہ اور منصفانہ رکھنا ہوگا کہ ان کی حکومت لوگوں کے دلوں میں خود بخود محبت و احترام کے رنگ میں قائم ہو جائے۔ اور اختلافات کی صورت میں وہ کسی پارٹی کے جانبدار نہ سمجھے جائیں۔

۱۶۔ اگر کسی امیر صوبائی یا امیر ضلع یا مقامی امیر کو اپنے ماتحت امداد کے لئے نائب امیر کی ضرورت ہو۔ تو پہلے وہ اپنی ضرورت کو واضح کر کے نیابت کے قیام کے لئے خلیفہ وقت سے (بذریعہ نظارت علیا) منظوری حاصل کرے۔ اور یہ منظوری حاصل ہونے کے بعد پھر وہ امیر خود نائب امیر کے لئے مناسب آدمی کا انتخاب کر کے منظوری لیں۔ جماعتی انتخاب کی ضرورت نہیں۔

۱۶/الف امراء کو ان مقامی عہدہ داروں کو جن کی منظوری مرکز کی طرف سے دی جاتی ہے برطرف کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ البتہ وہ انہیں ایک معاملہ میں زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک معطل کر سکیں گے۔ اور برطرفی کے لئے مرکز میں رپورٹ کر کے منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۷۔ امراء کو ناظروں کے فیصلوں اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ کے پاس اور صدر انجمن احمدیہ کے فیصلوں اور احکام کے خلاف خلیفہ وقت کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا۔ ناظروں کے فیصلوں اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ میں اپیل پیش ہونے کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہوگا۔ کہ یا تو فیصلہ کے وقت امیر اپیل کنندہ کو بھی اجلاس میں حاضر ہونے کا موقع دے اور یا فیصلہ کے وقت ناظر متعلقہ کو بھی اجلاس میں شریک نہ کرے۔ بصورت حاضری ناظر متعلقہ کو ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

۱۸۔ مقامی امراء کا انتخاب مقامی جماعت کی کثرت رائے سے بذریعہ مجلس انتخاب یا براہ راست (جیسی بھی صورت ہو) اور ضلعوار امراء کا انتخاب مقامی امراء اور پریذیڈنٹوں میں سے ان کی کثرت رائے سے اور صوبائی امراء کا انتخاب امراء ضلع میں سے ہی ہوگا۔ اور اس انتخاب میں امراء ضلع ہی شامل ہوں گے۔ کورم کل تعداد رائے دہندگان کا نصف ہوگا۔ لیکن اگر کسی میٹنگ میں باوجود باقاعدہ نوٹس کے کورم پورا نہ ہو۔ تو التواء کی صورت میں دوسری میٹنگ کا کورم ⅓ (ایک تہائی) کا ہوگا۔

۱۹۔ صوبائی امیر کو ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کے اور ضلعوار امیروں کو مقامی امیروں کے کام اور ریکارڈ اور حساب کتاب کے معائنہ اور پڑتال کرنے کا اور حسب ضرورت ہدایات دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ اور ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کے لئے ان ہدایات کی پابندی لازمی ہوگی۔ مگر صوبائی امیروں اور ضلعوار امیروں سے توقع کی جاتی ہے کہ حتی الوسع ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کو ان کے دائرہ عمل میں آزادی کے ساتھ کام کرنے کا موقع دیں گے۔ اور سوائے اشد ضرورت کے مداخلت کا طریق اختیار نہیں کریں گے۔ اگر کسی مقامی امیر یا ضلعوار امیر کو کسی ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کی کسی ہدایت سے اختلاف ہو۔ تو اسے ایسی ہدایت کے خلاف مرکز میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا۔ لیکن مرکز کو حق حاصل ہوگا کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی زیر اپیل حکم کی تعمیل کو روک دے۔ اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو۔ تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کی جانی ضروری ہوگی۔ اور اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہونگے لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۲۰۔ ان امور میں جو جماعت کے مجموعی یا عمومی مفاد پر اثر انداز ہو سکتے ہوں۔ مقامی امیر کو مقامی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو حکم دینے کا اختیار ہوگا جو تحریری ہونا چاہئیے اور ان مذکورہ بالا مجالس کو حق ہوگا کہ اگر وہ حکم کو ناواجب سمجھتے ہوں۔ تو اپنی مرکزی مجلس کی معرفت صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائیں۔

**مجلس عاملہ:** کے ممبر حسب ذیل عہدہ دار ہونگے حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء

(۱) امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ وائس پریذیڈنٹ۔ جنرل سیکرٹری سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ سیکرٹری تعلیم سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف وتصنیف۔ سکرٹری ضیافت۔ سیکرٹری جائداد۔ سیکرٹری زراعت۔ آڈیٹر۔ امین۔ محاسب۔ امام الصلوٰۃ قاضی۔

⅔ حصہ تک زائد ممبر صرف مجلس عاملہ منتخب کرے۔ ساری جماعت نہ کرے ⅔ تک زائد ممبر منتخب کرنے کے بعد امیر کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ کسی ضرورت کے محسوس ہونے پر ایک ممبر کا اضافہ کرے۔ جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوگی۔ چھ ماہ کے بعد وہ اس معاملہ کو مجلس عاملہ کے سپرد کر دے کہ وہ اس بارہ میں مناسب فیصلہ کرے۔

**تعزیری کمیٹی:** مجلس عاملہ کو کوئی تعزیری کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ اس کے لئے اسے الگ سب کمیٹی بنانی چاہیئے۔ کیونکہ مجلس عاملہ میں قاضی بھی شامل ہوگا۔ اور قاضی کسی تعزیری سب کمیٹی کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بعد میں اس کے پاس اپیل ہو سکتی ہے۔ پس مجلس ہمیشہ تعزیری کمیٹی الگ بنایا کرے۔

مرزا عزیز احمد

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

# جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

## مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء

## بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھش مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

# عازمین حج کیلئے نئے طریق کا اعلان

حکومت نے امسال فریضہ حج ادا کرنے کے لئے پاسپورٹ کی درخواستوں اور پاسپورٹ جاری کرنے کا طریق کار بالکل بدل دیا ہے۔ عازمین حج کی درخواستوں کی دو نقول جن میں ۱۲ سال کی عمر تک کے بچے بھی شامل ہیں۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں میں یکم فروری سے ۲۸ر فروری ۱۹۵۹ء تک وصول کی جائیں گی۔ جو درخواست ۲۸ر فروری کو شام کے ساڑھے چار بجے کے بعد وصول ہو گی۔ اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔ درخواستیں صرف مطبوعہ مقررہ فارموں پر ہی قبول کی جائیں گی۔ جو ملک کے مختلف مراکز تقسیم سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست کی دونوں نقول پر درخواست دہندہ کے بشرطیکہ وہ مرد ہو چار چار فوٹو لگائے جائیں گے۔ ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کی درخواست پر ان کے والدین دستخط کریں۔

طیارے کے ذریعے جانے والے عازمین حج کا درخواست فارم بھی وہی ہو گا۔ جو سمندر کے راستے جانے والوں کا ہے اور اس کی ترسیل کی میعاد بھی وہی ہے۔ درخواست میں ٹکٹ کے مطلوبہ درجے اور درخواست کے جملہ اندراجات واضح ہونے چاہئیں۔ لفافے جس میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں کو درخواستیں بھیجی جائیں رسید طلب رجسٹری لفافے ہوں مگر ان پر ٹکٹ کا درجہ نہ لکھا جائے ہر درخواست کے ساتھ نیشنل بنک کی وہ رسیدات منسلک ہوں۔ جو واپسی کے لئے غیر ملکی کرنسی اور دوسرے مواجبات اور اخراجات کی پوری رقم کی ہوں۔ درخواست میں بالغ اور نابالغ کی علیحدہ علیحدہ رقوم درخواست سے منسلکہ ضمیمے میں درج کی جائیں۔ کسی شخص کو ایک سے زائد درخواست نہ کرنی چاہیئے فارم پر تمام درخواست کنندے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت مقررہ جگہوں پر دستخط کریں یا نشان انگشت ثبت کریں۔ کسی ایسے شخص کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ جو پیشتر ازیں فریضہ حج ادا کر چکا ہے تاوقتیکہ اس کا اپنی بیوی یا والدہ کے ہمراہ جانا جو پہلی بار حج کے لئے جا رہی ہوں ناگزیر ہو۔ عورت کے ہمراہ محرم کا جانا ضروری ہے کسی عورت کو اکیلے سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس لئے ہر عورت کے پاسپورٹ کی درخواست کے ہمراہ محرم کی درخواست بھی ہونی چاہیئے۔ ایسے عازمین حج کے لئے بھی گنجائش رکھی گئی ہے جو انفرادی طور سے نہیں بلکہ پارٹی کی شکل میں جانا چاہتے ہوں۔ زیادہ سے زیادہ گیارہ اشخاص کی درخواستیں ایک ہی لفافے میں بھیجی جا سکتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ سب ایک ہی درجے کے لئے ہوں۔ البتہ درجہ اوّل کے ٹکٹ کے لئے ایک نوکر کے لئے عرشے کی ایک نشست بھی شامل کی جا سکتی ہے۔ ایسے نوکروں کی جداگانہ درخواستیں جن کے ساتھ فوٹو اور ادائیگی کی رسیدات منسلک ہوں ایک ہی لفافے میں بھیجی جا سکتی ہیں۔ اور مطلوبہ خصوصیات لفافے کی پیشانی پر درج کر دینی چاہئیں۔ آزاد کشمیر قبائلی علاقوں رخاص علاقوں (گلگت سکردو وغیرہ کے عازمین حج کی درخواستوں کی وصولی کے الگ انتظامات کئے جا رہے ہیں ان کے لئے ضروری ہدایات علیحدہ جاری کی جائیں گی۔

## قرعہ اندازی

یکم مارچ ۱۹۵۹ء کو پاکستان کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں میں بیک وقت فضا اور سمندر کے ہر ڈویژن کے لئے منظور شدہ ٹکٹوں کی تعداد کے مطابق قرعہ اندازی کی جائے گی۔ لفافے عوام کی موجودگی میں بیلٹ بکس سے نکالے جائیں گے۔ اور درخواست کے تمام اندراجات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ جن درخواست کے اندراجات نامکمل یا غلط ہوں گے۔ وہ نامنظور کر دی جائے گی۔ اگر کسی لفافے میں پارٹی کی درخواستیں ہیں اور ان میں کوئی ایک درخواست بھی نامکمل یا غلط ہے۔ تو لفافے کی تمام درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی۔ قرعہ اندازی میں کامیاب امیدواروں کے ناموں کی فہرستیں نمایاں مقامات پر چسپاں کی جائیں گی۔ اور کامیاب امیدواروں کو رسید طلب رجسٹری کے ذریعے ۱۵ مارچ سے پہلے دو چٹ بھیج دیئے جائیں گے۔ فہرستیں شائع ہوتے ہی کامیاب امیدوار ٹیکوں کے بین الاقوامی سرٹیفکیٹ قریبی ڈاکٹر سے حاصل کر کے دو چٹ میں دی ہوئی تاریخ پر پلیڈرٹ حج آفس میں لازماً پہنچ جانا چاہیئے۔ اس مرتبہ حکام ضلع حج کے پاس جاری نہیں کریں گے۔ اس لئے پاس حاصل کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ نامنظور درخواستیں درخواست کنندگان کو بذریعہ ڈاک واپس بھیجدی جائیں گی۔ اور وہ جمع کرائی ہوئی اپنی رقوم واپس لے سکیں گے۔

### جہازوں کا پروگرام

جہازوں کے پروگرام کے مطابق "محمدی" ۱۲ر اپریل کو کراچی سے روانہ ہو کر ۱۹ر اپریل کو جدہ شریف پہنچے گا۔ وہ ۱۴۵۳ عازمین حج کو لے کر جائے گا۔ یہی جہاز کراچی سے دوبارہ ۲۷ر اپریل کو اور پھر ۲۹ر مئی کو روانہ ہو گا۔ اور ہر مرتبہ اتنے ہی مسافرلے جائیگا دوسرا جہاز "سافینہ" ۱۰ مئی کو روانہ ہو گا۔ اور ۱۰۳۳ عازمین حج کو لے جائیگا واپسی ۲۷ر جون سے آخر جولائی تک جاری رہے گی۔

### اخراجات

سمندر کے راستے درجہ اوّل کے بالغ کے لئے ۲۰۴۴/۲ روپے سے ۲۱۴۴/۲ روپے تک۔ دس سے ۱۶ سال تک کے بچے کے لئے ۱۶۹۴/۲ روپے سے ۲۲۴۴/۲ روپے پانچ سے دس سال تک کے بچے کیلئے ۱۰۲۳/۹ روپے سے ۱۵۷۳/۹ روپے تک۔ تین سے پانچ سال تک کے بچے کے لئے ۹۸۱/۸ روپے سے ۱۵۳۱/۸ روپے تک۔ ایک سے تین سال تک کے بچے کے لئے ۵۵۴/- روپے۔ دوسرے درجے کے عازمین حج کے لئے برائے بالغ ۱۶۶۸/۲ روپے سے ۲۵۶۹/۲ روپے تک۔ اور مذکورہ بالا بچوں کی علی الترتیب عمروں کے مطابق ۱۳۱۹/۲ سے ۱۷۶۹/۲ روپے تک ۸۳۶/۱ روپے سے ۱۲۸۶/۱ روپے تک ۷۹۴/- روپے سے ۱۲۴۴/- روپے تک اور ۳۶۶/۸ روپے۔

عرشے کے لئے بالغ ۱۲۹۹/- سے ۱۷۳۹/۲ روپے تک۔ بچے کے لئے عمر کے لحاظ سے مذکورہ بالا ترتیب کے مطابق ۶۲۱/۲ روپے سے ۱۰۷۱/۸ روپے تک ۵۷۹/- روپے سے ۸۲۹/- روپے تک اور ۲۰۵/- روپے۔

### طیارے کے ذریعے

بالغ کے لئے ۲۱۸۲/- روپے سے ۳۱۸۲/- روپے تک۔ ۱۶ سے ۱۰ سال تک کے بچے کیلئے ۱۸۳۲/- روپے سے ۲۲۳۲/- روپے تک ۱۲ سال سے ۱۰ سال کے بچے کے لئے ۱۱۵۱/- روپے سے ۱۶۵۷/- روپے۔ دس سے پانچ سال کے بچے کے لئے ۱۰۴۳/- روپے سے ۱۵۳۸/- روپے تک۔ تین سال سے دو سال کے بچے کے لئے ۶۰۳/- روپے دو سال سے کم عمر کے بچے کے ۱۴۸/- روپے۔ ایک سال سے کم عمر کے بچے سے کچھ وصول نہیں کیا جائے گا۔

# کیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے؟

جماعت احمدیہ کی آئندہ ترقی کا بہت کچھ انحصار احمدی بچوں کی صحیح تربیت اور ان میں دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے پر منحصر ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہمارے بالغ نظر امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس اطفال قائم فرمائی کہ:۔

"خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ ایسی بھی کھولی جائے۔ جس میں پانچ چھ سال کی عمر سے لے کر چودہ پندرہ سال تک کی عمر کے بچے شامل ہو سکیں۔"

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء)

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احباب اس کی اہمیت کو محسوس فرمائیں۔ اور جہاں جہاں بھی خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ بھی قائم کریں۔ اور یوں اپنے بچوں کی مناسب تربیت کا انتظام کر کے اپنے فرض سے عہدہ برآ ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## درخواست دُعاء

۱۔ میرا لڑکا عزیزم ظہور احمد شاہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ پریشانیاں دُور فرمائے۔ نیز میری بیوی عرصہ آٹھ سال سے بیمار ہیں مولا کریم اسے بھی صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر عبدالستار شاہ پنشنر محلہ دارالرحمت ربوہ)

۲۔ میری بہن شاہ رُخ نسرین اس سال میٹرک کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ماہ رُخ پروین ۔ بنت سید بشیر احمد شاہ صاحب ربوہ)

# "پاکستان افراطِ زر پر قابو پا کر اپنی معیشت کو مضبوط بنا لے گا"

## کراچی سے روانہ ہوتے وقت جرمنی کے اقتصادی ماہر کا بیان

کراچی ۱۰ فروری۔ جرمنی کے ماہر اقتصادیات ڈاکٹر ڈبلیو روک نے کل مغربی جرمنی روانہ ہونے سے پہلے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان افراطِ زر پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اور وہ اپنی پیداوار، درآمد اور برآمد بڑھا کر اپنی معیشت کو ترقی دے سکے گا۔

حکومت پاکستان نے ملک کے اقتصادی، مالی اور کرنسی کے مسائل پر مشورہ حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹر ڈبلیو روک کو بلایا تھا۔ انہوں نے پاکستان میں دو ماہ تک قیام کیا۔ اور اپنی رپورٹ صدر ایوب کو پیش کرنے کے بعد آج اپنے وطن واپس روانہ ہو گئے۔

### رپورٹ

ڈاکٹر ڈبلیو روک کی بعض سفارشات منظور کی جا چکی ہیں۔ اور انہی سفارشات کی بنا پر نئی تجارتی پالیسی مرتب کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر روک نے اپنی مفصل رپورٹ میں ان امور پر روشنی ڈالی ہے:۔

(۱) پاکستان کی پیداوار (بالخصوص اناج) بڑھانے کے اقدامات (۲) پاکستان کی درآمدی و برآمدی پالیسی کو نئے خطوط پر مرتب کرنے اور درآمدات کو ملکی وسائل کے ہم آہنگ بنانے کیلئے کیا کچھ کیا جائے۔ (۳) قومی کرنسی پر اعتماد کیسے بحال کیا جائے۔ (۴) سٹیٹ بنک سے دھڑا دھڑ قرض لیکر خسارہ پورا کرنے کی روایت ختم کرکے بجٹ میں توازن بحال کرنے کے اقدامات۔

ڈاکٹر روک نے اپنے بیان میں کہا "جب میں پاکستان پہنچا تو میں نے محسوس کیا تھا۔ کہ میرا کام بڑا کٹھن اور پیچیدہ ہے لیکن میں جلد ہی سارے مسائل کی تہ تک پہنچ گیا۔ میں نے اپنا کام بہت پسند کیا ہے۔ اور حکومت پاکستان کے تعاون پر اس کا شکر گزار ہوں۔ میں بہت خوش ہوں کہ ابھی میری رپورٹ مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ پاکستان میں میرے پروگرام کے بعض حصوں کو عملی جامہ پہنا دیا گیا۔ مجھے یقین ہے کہ حکومت کی مخلصانہ کوششوں سے پاکستان افراطِ زر کی گرفت سے آزاد ہو سکے گا۔ نیز مالیاتی اور زرِ مبادلہ کے شعبوں میں حالات سدھر جائیں گے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ پیداوار، درآمد اور برآمد میں اضافہ سے پاکستان کی معیشت کو ترقی حاصل ہوگی۔ یہاں زیادہ لوگوں کو روزگار ملیگا اور ملک کی فارغ البالی میں اضافہ ہوگا۔ میں نے اس ملک میں جو جذبہ اور حوصلہ دیکھا اس نے مجھے بڑا پُر امید بنا دیا۔ میری دعا ہے۔ کہ پاکستان کی حکومت اور عوام کو فارغ البالی نصیب ہو"

## مسٹر تارڑ ریٹائر کر دیئے گئے

لاہور ۶ فروری۔ سرگودھا کے سابق ڈپٹی کمشنر مسٹر بشیر احمد خاں تارڑ ملازمت سے معطل چلے آرہے تھے۔ اب انہیں ۲ فروری ۱۹۵۹ء سے جبری طور پر ریٹائر کر دیا گیا ہے۔

## مغربی عدن ایک آزاد اسلامی مملکت

عدن ۶ فروری۔ مغربی عدن کے چھ حکمرانوں نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس علاقے کو ایک بالکل آزاد اسلامی مملکت قرار دے دیں گے۔ اور اس مقصد کے تحت ان کا پہلا اقدام یہ ہوگا۔ کہ اس علاقے میں ایک وفاق قائم کیا جائے گا۔ ان حکمرانوں میں اوضالی، زید بن یافہ اور فضلی کے سلطان، بیہان اور عوالہ کے امیر اور بالائی اولاقی کے شیخ شامل ہیں۔ ان حکمرانوں نے اپنے مشترک بیان میں بتایا ہے کہ ان کے متفقہ فیصلے کے مطابق وفاقی حکومت میں سب سے اعلیٰ اختیار سپریم کونسل کو ہوگا۔ جس کی صدارت ہر ماہ باری باری ہر حکمران یا اس کے نامزد مندوب کو کرنا ہو گی۔ اس فیڈریشن میں ایک قانون ساز ادارہ بھی قائم کیا جائے گا۔ جس کا نام فیڈرل کونسل ہوگا۔ اس میں تمام رکن ریاستوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔

## چیچک سے ۱۶۳ ہلاک!

لاہور ۶ فروری۔ صوبہ مغربی پاکستان میں گزشتہ سال دسمبر کے دوران میں چھ سو اشخاص کی چیچک میں مبتلا ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ جن میں سے ۱۶۳ مریض جانبر نہ ہو سکے۔ چیچک کے سب سے زیادہ کیس پشاور۔ جہلم۔ گجرات شاہپور۔ گوجرانوالہ۔ لاہور منٹگمری۔ بہاولپور اور کوئٹہ کے اضلاع میں ہوئے۔

اس وبا کی روک تھام کے لئے متذکرہ اضلاع میں بروقت حفاظتی تدابیر اختیار کی گئیں۔ اور ۹۶۸، ۱۶۱ اور ۹۹۷، ۵۴ و ۸۰ اشخاص کو علی الترتیب پہلی بار اور دوسری بار ٹیکے لگائے گئے۔

متذکرہ عرصہ کے دوران صوبہ میں کالی کھانسی کے دس کیس ہوئے۔ ان میں سے کوئی بھی جان لیوا ثابت نہیں ہوا۔

## بنولہ اور السی کی پیداوار بڑھانے کی ہدایت

لاہور ۶ فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے محکمہ زراعت کو بنولہ اور السی کی پیداوار میں اضافہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

# پیشہ ورانہ ٹیکس اب صوبائی حکومت وصول کیا کریگی

## شرح اور ادائیگی کے طور پر طریق کار کا اعلان کر دیا گیا

لاہور ۶ فروری۔ صوبائی حکومت نے پاکستان فنانس ایکٹ مجریہ ۵۸ء دفعہ ۹ کے تحت بعض پیشوں پر عاید ہونے والے ٹیکسوں کی ادائیگی اور وصولی کے طریق کار میں باقاعدگی پیدا کرنے کے لئے مغربی پاکستان پیشہ ورانہ ٹیکس کے قواعد مجریہ ۱۹۵۸ء نافذ کئے ہیں۔

یہ ٹیکس جو مرکز سے متعلق تھے اب صوبائی حکومت کو منتقل کر دیئے گئے ہیں اور آبکاری اور محصولات کے صوبائی ڈائرکٹران کی وصولی کے کام کے ذمہ دار ہوں گے ۵۷-۱۹۵۶ء ۱۹۵۷ء اور ۵۹-۱۹۵۸ء کے لئے درج ذیل اشخاص پر ان کے سامنے مندرج شرحوں کے مطابق ٹیکس لگایا جائے گا اور وصول کیا جائے گا۔

(۱) قانونی مشیر جس کے پیشے کی مدت پانچ سال سے کم نہ ہو۔ ٹیکس کی رقم ۲۰ روپے، (۲) میٹر انکم ٹیکس ۲۰ روپے، (۳) منظور شدہ یا لائسنس یافتہ کلیرنگ ایجنٹ اور کسٹم ہاؤس ایجنٹ، ۵۰ روپے (۴) وفاقی یا صوبائی یا کسی بلدیاتی ادارے کو اشیاء خدمات یا سامان بہم پہنچانے والے ٹھیکیدار ۵۰ روپے ہر وہ شخص جس پر فنانس ایکٹ کی دفعہ ۹ کے تحت ٹیکس عائد ہوتا ہے ہر مالی سال کے اختتام سے دو ماہ قبل آبکاری محصولات کی طرف سے مجوزہ فارم پر نوٹس موصول ہونے کے بعد مندرجہ بالا اشخاص اس نوٹس میں مندرج طریقے اور وقت کے مطابق ٹیکس ادا کریں گے۔ یہ ٹیکس مالیہ اراضی کی بقایا واجبات کی طرح وصول کئے جائیں گے۔ اور کسی خزانے یا ضمنی خزانے یا اس سلسلے میں مجاز بنک میں جمع کرائے جائیں گے۔ ان قواعد کے مقاصد کے لئے افسر آبکاری و محصولات سے مراد اس علاقے کا افسر محصولات اور اسسٹنٹ افسر آبکاری و محصولات ہوگا۔ جس علاقے میں مندرجہ بالا اشخاص رہتے یا کام کرتے ہیں۔

افسر آبکاری و محصولات کو یہ فیصلہ کرنے کا مکمل اختیار ہوگا کہ کس شخص سے ٹیکس وصول کیا جائے اور اس پر کتنی رقم واجب ہے۔ مگر کوئی حکم اس وقت تک نہیں نافذ کیا جائے گا جب تک ٹیکس دہندہ کو اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ افسر آبکاری و محصولات کے حکم کے خلاف اس کے اجراء کے بیس دن کے اندر ڈپٹی ڈائرکٹر آبکاری و محصولات سے اپیل کی جا سکے گی

ان قواعد کی اشاعت کے بعد اگر کوئی ٹیکس دہندہ اپنے کاروبار کا سلسلہ بند کر دے تو اس کے بچاس دن کے اندر افسر آبکاری و محصولات کو اس کی اطلاع دے دیگا۔

# صوبائی نظم و نسق کا جائزہ لینے کیلئے کمیشن کا قیام

## ڈویژنوں اور اضلاع کی از سر نو حد بندی کی جائے گی

کراچی ۷ فروری ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے صوبائی نظم و نسق کا ایک کمیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو صوبائی ڈویژنل اور ضلعی نظم و نسق کی کارروائی کا جائزہ لے گا۔ نیز دونوں صوبوں کے ڈویژنوں اور اضلاع کی از سر نو تشکیل کے متعلق سفارشات پیش کرے گا۔

سرکاری اعلان کے مطابق صوبائی نظم و نسق کے اس کمیشن کے ذمے جو فرائض کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں:-

(۱) کمیشن صوبائی ڈویژنل اور ضلعی نظم و نسق کی ذمہ داریوں کے دائرہ کا جائزہ لے گا اور یہ طے کرے گا کہ آیا ان سے عوام کی بھلائی کے متعلق علاقائی ضروریات پوری ہوتی ہیں یا نہیں۔ یہ جائزہ لیتے وقت یہ تمام اصول ملحوظ رکھا جائے گا کہ جن مسائل کا عوام کی زندگی سے براہ راست تعلق ہو۔ ان کا تصفیہ موزوں مقامی حکام کو کرنا چاہیئے تاکہ عوام کسی زحمت اور مشکل سے دوچار نہ ہوں۔

(۲) کمیشن دونوں صوبوں میں انتظامی ڈویژنوں اور اضلاع کی نئی حد بندی کے متعلق ایسی سفارشات پیش کرے گا جن کے تحت ان ڈویژنوں اور اضلاع کو ملتے جلتے علاقوں پر مشتمل قرار دیا جائے گا۔ نیز انہیں واضح اختیارات اور زیادہ سے زیادہ ذمہ داریاں سپرد کر دی جائیں گی۔ نیز کافی مالی اختیارات بھی دے دیئے جائیں گے

اس کمیشن کے صدر مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر اختر حسین ہوں گے اور دو ارکان میں سے ایک مشرقی پاکستان ریونیو بورڈ کے رکن مسٹر محمد محمود اور دوسرے مغربی پاکستان کے محکمہ خوراک کے سیکرٹری مسٹر ایم ایم احمد ہوں گے۔

## ترکیہ اور یونانی وزرائے اعظم کی کانفرنس

زیورچ ۷ فروری کل یہاں ترکیہ کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریس اور یونان کے وزیر اعظم مسٹر کرامانلیس کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ اس کانفرنس میں قبرص کے الجھے ہوئے مسئلے کا حل تلاش کیا جائے گا۔ یونان اور ترکیہ نیز قبرص میں یونانی و ترکی دونوں طبقوں کے قریبی حلقوں نے اس بات چیت کے نتیجہ کے بارے میں بڑی امید ظاہر کی ہے۔ کانفرنس میں دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ بھی شرکت کر رہے ہیں۔

## مغربی پاکستان میں چاول کی سرکاری خریداری

لاہور ۷ فروری۔ سرکاری اطلاع کے مطابق غلہ کی سرکاری خریداری کی مہم اطمینان بخش طور پر جاری ہے۔ ۱۵ جنوری ۵۹ء کو ختم ہونے والے پندرہ واڑے کے دوران میں ایک لاکھ اکیس ہزار ۱۳۵ ٹن چاول خریدا گیا۔ اس میں سات ہزار ۲۱۴ ٹن باسمتی، سولہ ہزار آٹھ سو چوبیس ٹن پرمل، بیس ہزار ۵۴۴ ٹن بیگمی۔ تیئیس ہزار ۱۸۵ ٹن کنگنی۔ اور تیس ہزار ۸۷۵ ٹن جوشی چاول شامل ہے۔ حیدرآباد ڈویژن میں ایک لاکھ ۲۱ ہزار ۷۳۹ ٹن چاول کے سودے ہوئے ہیں۔ جس میں ۷۷ ہزار پچاس ٹن چاول حاصل کر لیا گیا ہے۔ گذشتہ سال اس تاریخ تک ۵۶ ہزار ۱۷ ٹن چاول خریدا گیا تھا۔ گندم کی سرکاری خریداری بھی تسلی بخش طور پر جاری ہے

# کراچی یونیورسٹی کی طرف سے شہزادہ فلپ کو ڈاکٹر آف لا کی اعزازی ڈگری

کراچی ۷ فروری۔ کل کراچی یونیورسٹی کی طرف سے شہزادہ فلپ ڈیوک آف ایڈنبرا کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی گئی۔ اس تقریب کے لئے یونیورسٹی کیمپس میں خصوصی جلسۂ اسناد منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں ماہرین تعلیم، سائنس کانفرنس میں شریک نمائندوں، سفارتی نمائندوں اور ممتاز اہل شہر نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے چانسلر صدر جنرل محمد ایوب خان نے کی

جنرل محمد ایوب خان نے ڈیوک کو ڈگری دیتے وقت مختصر سی تقریر میں ڈیوک کے علمی شغف اور ممتاز شخصیت کا تذکرہ کیا۔ اور ڈیوک کو ایڈنبرا اور ویلز یونیورسٹیوں کے چانسلر کی حیثیت سے جو اعلیٰ مقام حاصل ہے اس پر روشنی ڈالی۔

ڈیوک نے اس کے جواب میں صدر جنرل ایوب کا شکریہ ادا کیا۔ اور یہ امید ظاہر کی کہ کراچی یونیورسٹی علم کو فروغ دینے میں مسلسل جوش و خروش کا اظہار کرتی رہے گی۔ اور اس طرح پاکستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے میں قابل قدر حصہ لے گی۔

ڈیوک اور صدر جنرل ایوب خان خصوصی گاؤن پہنے جب اس شامیانے میں داخل ہوئے جو اسی تقریب کے لئے نصب کیا گیا تھا تو تمام حاضرین نے تالیاں بجا کر ان کا خیر مقدم کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام مجید سے کیا گیا۔

ڈیوک نے اعزازی ڈگری ملنے کے بعد جو فی البدیہہ تقریر کی۔ اس میں مزاحیہ رنگ پیدا کر کے ساری محفل کو خوشگوار بنا دیا۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں نے مجھے ڈاکٹر آف لاز کی جو ڈگری دی ہے اس کے لئے آپ کے پاس معقول وجوہ موجود ہوں گی۔ میں قانون دان نہیں ہوں البتہ قانون کا احترام کرتا ہوں مجھے معلوم ہے کہ لوگ ان چیزوں کا بڑا احترام کرتے ہیں جنہیں وہ سمجھتے نہیں۔

شہزادہ فلپ کل صبح سب سے پہلے قائد اعظم کے مزار پر گئے۔ اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ بعد میں وہ کراچی کی سب سے پرانی درسگاہ کراچی گرامر سکول دیکھنے گئے۔ یہاں سے وہ ڈی۔ جے سندھ کالج گئے۔ اور تھوڑی ہی دیر میں طلبا سے گھل مل گئے۔ یہاں سے فارغ ہو کر آپ انسٹی ٹیوٹ آف کاٹن ٹکنالوجی دیکھنے گئے۔ اور اس مصری روئی کے نمونے دیکھے جسے کراچی کے قریب لانڈھی میں کاشت کیا گیا ہے۔ انہوں نے لمبے ریشے والی کپاس اور اس کے طریق کاشت کے متعلق پاکستانی حکام سے مفصل بات چیت کی۔ بعد میں وہ کاٹن لیبارٹری بھی دیکھنے گئے +



## آزاد کشمیر کے سابق وزیر کی ضمانت پر رہائی

کراچی ۷ فروری۔ کل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مسٹر فیروز خان نے آزاد کشمیر کے ایک سابق وزیر چودھری نور حسین کو ایک ایک لاکھ روپے کی دو ضمانتوں پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ فاضل جج نے مزید حکم دیا ہے کہ دونوں ضامن کراچی کے رہنے والے ہونے چاہئیں +





## درخواست دعا

مکرم منشی محمد عبد اللہ صاحب (کوٹ عبد اللہ نبی سرروڈ ضلع ...) کچھ عرصہ سے سخت بیمار ہیں نیز میرے چچا چوہدری محمد طفیل صاحب جوڑوں میں دردوں کی وجہ سے بہت پریشان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد صدیق شاہد از کھوڑ ربانوالہ

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو بتاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۵۹ء لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے زاہد عمر نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح اور خادم دین بنائے۔ اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار ملک فضل عمر
کارکن صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ